سماجی علوم

عصری ہندوستان-II





دسویں جماعت کے لیے جغرافیہ کی درسی کتاب

جامعہ ملیہ اسلامیہ

विद्ययाऽमृतमश्नुते

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

एन सी ई आर टी
NCERT

Asri Hindustan-II (Samaji Uloom)
(Contemporary India)
Textbook for Class X

ISBN 81-7450-778-7

پہلا اردو ایڈیشن

ستمبر 2007 شراون 1929

دیگر طباعت

اپریل 2012 چیتر 1934
مئی 2015 جیشٹھ 1937

PD 1T SPA

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

قیمت : ₹ 65.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن :	دینیش کمار
چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج) :	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر :	گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر :	شویتا اُپّل
ایڈیٹر :	سید پرویز احمد
اسسٹینٹ پروڈکشن آفیسر :	جہان لال

سرورق اور ڈیزائن	کارٹو گرافی
ندھی وادھوا	کارٹو گرافک ڈیزائن ایجنسی

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے ارون پیکرس اینڈ پرنٹرز C-36، لارینس روڈ، انڈسٹرئیل ایریا، دہلی-110035 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ --2005 ‘میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچّوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچّوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوّزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی کمیٹی برائے درسی کتاب کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔کونسل سماجی علوم کی مشاورتی کمیٹی کے چیئرپرسن پروفیسرہری واسودیون اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار، پروفیسرایم۔ایچ۔قریشی کی ممنون ہے۔اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا،ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ہم ان سب ہی اداروں اورتنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اوراعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔پی۔دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمے داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکرگزار ہیں،خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیرالحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکرگزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہرلعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے محترم مجیب الرحمٰن کی شکرگزار ہے۔باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور وفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جا سکے۔

نئی دہلی
20 نومبر 2006

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سماجی علوم کی نصابی کتب (سکنڈری سطح)

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ

خصوصی صلاح کار

ایم۔ ایچ۔ قریشی، پروفیسر، سینٹر فار دی اسٹڈی آف ریجنل ڈیولپمنٹ، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

صلاح کار

بی۔ ایس۔ بٹولا، پروفیسر، سینٹر فار دی اسٹڈی آف ریجنل ڈیولپمنٹ، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

اراکین

اپراجیتا ڈے، لیکچرر، شعبۂ جغرافیہ، دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی، دہلی

گیتا گل، سابق پرنسپل، دہلی پبلک اسکول، ریواڑی

اندو شرما، پی جی ٹی، ڈیمونسٹریشن اسکول، آر آئی ای، اجمیر

کے۔ جیا، پی جی ٹی، کانونٹ آف جیسس اینڈ میری، بنگلہ صاحب روڈ، نئی دہلی

پونم بہاری، ریڈر، میرانڈا ہاؤس، دہلی یونیورسٹی، دہلی

سروج شرما، ٹی جی ٹی (ریٹائرڈ)، مدرس انٹرنیشنل اسکول، سری اروندو مارگ، نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

اپرنا پانڈے، لیکچرر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومینیٹیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیر مَذہَبی عَوامی جَمہُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

اظہارِ تشکر

این سی ای آر ٹی درج ذیل تنظیموں اور افراد کے تعاون کو پران کی ممنون ومشکور ہے کہ جنھوں نے مختلف فوٹو گراف اور دیگر مواد مثلاً اس کتاب میں استعمال شدہ مضامین ہمیں فراہم کیے۔شویتا اُپل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی کا شکل 1.11، 2.4، 4.3، 4.10، 4.11، 7.3، 7.4، 7.5 کے لیے؛ کلیان بنرجی این سی ای آر ٹی، نئی دہلی کا شکل 7.9 کے لیے؛ سینٹر فار سائنس اینڈ انوائرنمنٹ نئی دہلی کا شکل 2.2 کے لیے (خطرے میں: نکوبار کا میگا پوڈ)، 3.3، 3.5، 3.6، 3.7، 4.1، 5.14 کے لیے؛ سی سی ایس ایچ اے یو، حصار کا شکل (a) 4.4، 4.13 اور 4.16 کے لیے، ڈائریکٹوریٹ آف ایکسٹینشن، وزارت زراعت، آئی اے آر آئی کیمپس، نیو پوسا، نئی دہلی کا شکل 4.2، (b) 4.4، 4.5، 4.6، 4.7، 4.8، 4.9 (مونگ پھلی اور سرسوں)، 4.12 (سیب اور انار)، 4.15 اور 4.18 کے لیے؛ محکمۂ ماحولیات اور جنگلات، حکومت ہند کا شکل 2.2، 2.3، 4.17، 5.10، 6.11 کے لیے؛ وزارت کوئلہ، حکومت ہند کا شکل (a & b) 5.11 ؛ وزارت معدنیات، حکومت ہند کا شکل 5.3، 5.5 اور 5.8 کے لیے، محکمہ روڈ ٹرانسپورٹ اینڈ ہائی ویز، حکومت ہند کا شکل 7.2 اور 7.10 فراہم کرنے کے لیے؛ وزارت بھاری صنعت اور پبلک انٹر پرائزز، حکومت ہند کا شکل 5.12، 6.6، 6.9، 6.10 اور 6.12 کے لیے؛ ڈپارٹمنٹ آف شپنگ، منسٹری آف شپنگ روڈ ٹرانسپورٹ اینڈ ہائی ویز، حکومت ہند کا شکل 7.6، 7.7 اور 7.8 کے لیے؛ کروکشیتر میگزین کا صفحہ 24 کے کولاژ کے لیے؛ ٹائمز آف انڈیا کا صفحہ 20، 24، 29، 26، 57، 91 کے کولاژ کے لیے؛ دی ہندو کا صفحہ 20 کے کولاژ کے لیے؛ ہندوستان کا صفحہ 91 پر کولاژ کے لیے؛ این سی ای آر ٹی سوشل سائنس پارٹ II، آٹھویں درجہ کی درسی کتاب کا شکل 1.12، 2.1 اور 3.2 کے لیے۔

کونسل درسی کتاب میں دیے گئے نقشوں کی تصدیق کرنے کے لیے سروے آف انڈیا کی شکر گزار ہے۔

سویتا سنہا، پروفیسر اور صدر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومنیٹیز بھی ہمارے شکریہ کی مستحق ہیں جنھوں نے اس درسی کتاب کی تیاری کے ہر مرحلہ پر اپنا بیش قیمت تعاون دیا۔

وندنا آر۔سنگھ، صلاح کار ایڈیٹر کا خصوصی شکریہ جنھوں نے اس پوری کتاب پر نظر ڈالی اور مفید تجویزیں پیش کیں۔

اس درسی کتاب میں استعمال کیے گئے تمام نقشوں پر مندرجہ ذیل باتوں کا اطلاق ہوتا ہے:

1۔ © گورنمنٹ آف انڈیا، کاپی رائٹ 2006
2۔ اندرونی تفصیلات کے صحیح اور درست ہونے کی ذمہ داری پبلشر کی ہے۔
3۔ ہندوستان کا سمندری پانی موزوں بنیادی لائن سے ناپ کر بارہ بحری میل تک پھیلا ہوا ہے۔
4۔ چنڈی گڑھ، ہریانہ اور پنجاب کے انتظامی صدر دفاتر چنڈی گڑھ میں ہیں۔

5۔ اروناچل پردیش، آسام اور میگھالیہ کی بین ریاستی حدود جیسا کہ اس نقشہ پر دکھائی گئی ہیں ''نارتھ ایسٹرن ایریا (ری آرگنائزیشن) ایکٹ 1971'' سے ماخوذ ہیں لیکن ابھی ان کی تصدیق ہونا باقی ہے۔

6۔ ہندوستان کی باہری حدود اور ساحلی خطوط ریکارڈ ماسٹر کاپی کے مطابق ہیں جس کی تصدیق سروے آف انڈیا نے کی ہوئی ہے۔

7۔ اترآنچل اور اترپردیش، بہار، جھارکھنڈ، چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش کے درمیان کی سرحدوں کی متعلقہ حکومتوں نے تصدیق نہیں کی ہے۔

8۔ نقشوں میں ناموں کے ہجّے مختلف ذرائع سے لیے گئے ہیں۔



فہرست

بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)
(بعض شرائط، چند مستثنات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات
- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوت چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی
- اظہار خیال، مجلس، انجمن، تحریک، بود و باش اور پیشے کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحصال کے خلاف حق
- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق
- آزادی ضمیر اور قبول مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق
- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق
- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایات، احکام یا رٹ کے اجرا کو تبدیل کرانے کا حق